سوال

معاصر پیمائشی پیمانوں میں مد، صاع، برید، ذراع، فرسخ اور قلہ کی کتنی مقدار بنتی ہے؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

اول :

کتاب و سنت میں مذکور اوزان، پیمائش اور ناپنے کی مصطلحات بیان کرنے کے حوالے سے متعدد معاصر محققین نے کام کیا ہے، انہوں نے متقدم علمائے کرام کی جانب سے ان کی بیان کی گئی مقداروں کو معاصر مصطلحات کی روشنی میں بیان کیا ہے، ان عرب علمائے کرام کی تالیفات میں سے کچھ درج ذیل ہیں :

1. محمود فاخوری اور صلاح الدین خوام کی مشترکہ تالیف : موسوعۃ وحدات القیاس العربیۃ والإسلامیۃ، وما یعادلہا بالمقادیر الحدیثۃ : الأطوال، المساحات، الأوزان، المکاییل "
2. محمد نجم الدین کردی کی کتاب : "المقادیر الشرعیۃ والأحکام المتعلقۃ بہا – کیل، وزن، مقیاس - منذ عہد النبی صلی اللہ علیہ وسلم وتقویمہا بالمعاصر "۔
3. علی مبارک پاشا کی کتاب : "المیزان فی الأقیسۃ والأوزان "۔
4. منیر حمود فرحان کیسی کی کتاب : "المقادیر الشرعیۃ وأہمیتہا فی تطبیق الشریعۃ الإسلامیۃ "الأوزان والمکاییل والمقاییس "۔
5. محمد جلیلی کی کتاب : "المکاییل والأوزان والنقود العربیۃ "۔
6. محمد صبحی حلاق کی کتاب : "الإیضاحات العصریۃ للمقاییس والمکاییل والأوزان الشرعیۃ "۔
7. الشیخ عبد اللہ بن سلیمان المنیع کا تحقیقی مقالہ، بعنوان : "تحویل الموازین والمکاییل الشرعیۃ إلی المقادیر المعاصرۃ "ان کا یہ مقالہ مجلہ "البحوث الإسلامیۃ "(شمارہ نمبر :59) میں شائع ہوا ہے۔
8. الشیخ وھبہ زحیلی نے اپنی کتاب : "الفقہ الإسلامی وأدلتہ "میں شرعی اوزان کی تفصیلات بیان کی ہیں۔

دوم :

مکرم سائل نے جن اوزان، پیمائش اور پیمانوں کی تفصیلات معاصر مصطلحات کی روشنی میں جاننے کی کوشش کی ہے ان میں "میل "کا اضافہ کرتے ہوئے ان سب کی تفصیلات درج ذیل ہیں :

1-مُد :

الشیخ عبد اللہ بن سلیمان المنیع حفظہ اللہ کہتے ہیں :
"اگر مد کو ایک مکمل رطل اور تہائی رطل کے برابر شمار کریں تو پھر مد کی مقدار 544 گرام ہے، اور جیسے کہ پہلے بھی گزر چکا ہے کہ رطل کی مقدار 408 گرام ہے۔ "
"مجلۃ البحوث الإسلامیۃ "(179/59)

2-صاع :

الشیخ عبداللہ بن سلیمان المنیع حفظہ اللہ کہتے ہیں :
"مملکت سعودی عرب میں سپریم علما کونسل نے صاع کی کلو گرام میں مقدار نکالنے کے لئے تحقیق کی تھی اور اس تحقیق میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صاع کی مقدار چار مُد کو بنیاد بنایا گیا تھا، اور یہ کہ ایک مد درمیانی قامت والے شخص کی دونوں ہتھیلیوں کے بھراؤ کو کہتے ہیں، اس تحقیق میں یہ بھی شامل تھا کہ درمیانی قامت کے شخص کی ہتھیلیوں میں کتنی مقدار آتی ہے۔ چنانچہ اس تحقیق کے نتائج یہ نکلے کہ تقریباً 650 گرام ایک مد کی مقدار ہے، اس بنا پر صاع کی مقدار 2600 گرام ہوئی۔"
"مجلۃ البحوث الإسلامیۃ" (178/59)

3-قُلّہ :

الشیخ عبداللہ بن سلیمان المنیع حفظہ اللہ کہتے ہیں :
"اہل علم کے ہاں جو قلہ مشہور ہے یہ ھجر بستی کا قلہ ہے، یہ بستی مدینے کے قریب ہی واقع ہے، یہاں پر ھجر سے مراد بحرین کی ھجر بستی مراد نہیں ہے۔

یہ بات پہلے گزر چکی ہے کہ ایک قلے میں 250 رطل ہوتے ہیں، اور یہ بھی پہلے گزر چکا ہے کہ رطل کی گراموں میں مقدار 408 گرام ہے، تو پھر ایک قلے کی مقدار 250*408=102000 یعنی 102 کلو گرام بنے گی۔"
"مجلۃ البحوث الإسلامیۃ" (184/59)

4-ذراع :

الشیخ وھبہ زحیلی حفظہ اللہ کہتے ہیں :
"ذراع کا لفظ بول کر فقہی کتابوں میں ہاشمی ذراع [ہاتھ] مراد لیا جاتا ہے، اور اس کی لمبائی 61.2 سم ہے۔"

5-میل :

ایک میل 4000 ذراع کا ہوتا ہے یعنی 1848 میٹر لمبائی ایک میل کی بنتی ہے۔

6-فرسخ :

ایک فرسخ 3 میل کا ہوتا ہے، یا 5544 میٹر لمبائی رکھتا ہے یا 12000 قدم اس کی لمبائی ہوتی ہے۔

7-برید :

ایک عربی برید 4 فرسخ کا ہوتا ہے، یا 22176 میٹر یا 22.176 کلومیٹر اس کی لمبائی بنتی ہے۔
"الفقہ الإسلامی وأدلتہ" (1/74، 75)

واللہ اعلم

اسلام سوال وجواب

154588